جماعتِ احمدیہ کی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے بے مثال محبت

ازجناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری

(۲)

تیرہ سو برس سے امتِ مسلمہ مسیح موعود کی منتظر تھی۔ اس موعودِ کل ادیان کے لئے اہلِ دنیا چشم براہ تھے۔ بیسیوں اولیاء وصلحاء اپنے کشوف ورؤیا سے اس مصلح عظیم کی آمد کا زمانہ چودھویں صدی کا آغاز مقرر کر گئے تھے۔ چنانچہ الٰہی نوشتوں کے مطابق وہ موعود ظاہر ہوا۔ اس نے اپنی تاثیراتِ قدسیہ سے ہزاروں۔ لاکھوں مُردوں کو زندہ کیا۔ بہروں کو کان۔ اندھوں کو آنکھیں بخشیں۔ اور گونگوں کو گویا کیا۔ وہ سب اسی مشعلِ نور پر فدا تھے اس کا کلام رُوح آفریں۔ اور اس کی پاکیزہ صحبتیں ایمان افزا تھیں۔ دُنیا احمدیوں کو اس لئے دیوانہ کہتی تھی۔ کہ وہ قادیان کی گمنام بستی میں ایک زاویہ نشین انسان سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے محبت کرتے تھے۔ اپنے اموال اس کے قدموں پر نچھاور کرتے تھے۔ وہ اس کی محبت میں کھوئے گئے تھے۔ اس کے مقابلہ میں ان کی نظر میں عزت وجاہت اور متاعِ دُنیا پرِ کاہ کے برابر وقعت نہ رکھتی تھی۔ مگر احمدی اہلِ دُنیا کو حیرت کی نگاہوں سے دیکھتے تھے۔ انہیں تعجب تھا۔ کہ یہ کیسے لوگ ہیں۔ سینکڑوں سالوں کے بعد خدا کا ایک نبی پیدا ہوا ہے خدا نے تیرہ صدیوں کے بعد پھر محبت کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ مگر تاریکی کے فرزند اس نبی سے برسرِ پیکار ہیں۔ اور خدا کی محبت کے ہاتھ کو ٹھکرا رہے ہیں۔ شرابِ معرفت کے یہ متوالے دُنیا کے لوگوں کو بیمار اور قابلِ رحم سمجھتے تھے۔ اور خدا کے فرستادہ کی محبت میں روز بروز ترقی کر رہے تھے۔ خدا کے ان پر ہزاروں فضل ہوں۔ انہوں نے اس موقعہ سے پورا استفادہ کیا۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحانی کرنوں سے منور ہوئے۔

تیس پینتیس برس کا یہ لمبا عرصہ ان عشاق کی نگاہ میں آنِ واحد کی طرح گزر گیا۔ اور آخر وہ تلخ گھڑی آ گئی۔ جس کا احمدی جماعت تصور بھی نہ کرتی تھی۔ وہ کڑا امتحان سب مومنوں کو درپیش ہوا۔ جس نے بہتوں کو حیران وسراسیمہ کر دیا۔ سنت انبیاء علیہم السلام کے مطابق حضرت احمد علیہ السلام اس اس دار فانی سے رحلت فرما گئے اور احمدیوں کے دلوں پر غموم وہموم کے پہاڑ نازل ہو گئے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی کشتی کا ناخدا صدیق سیرت حضرت مولانا نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا۔ آپ نے ڈگمگاتے ہوئے دلوں کو سنبھالا۔ اور احمدیت کو شاہراہ ترقی پر لا ڈالا۔ چھ برس تک نورالدین رضؓ کی نورانی کرنوں نے دُنیائے احمدیت کو منور کیا۔ اور شانِ خلافت کے استحکام کو پائدار بنا دیا۔ لوگ کہتے تھے۔ کہ نورالدینؓ کی عظیم الشان شخصیت ہی احمدیت کے محل کا ستون ہے۔ جس دن آپ کا انتقال ہوا۔ اسی دن یہ عمارت دھڑام سے گر جائے گی۔ مگر خدا تعالیٰ فرماتا تھا۔ کہ نادانو خدائی سلسلوں کو انسانی منصوبہ قرار دے کر ایسا خیال کرتے ہیں۔ میں اب ان کو قدرت ثانیہ کا دَور ثانی دکھا کر ملزم کرونگا۔ چنانچہ مارچ ۱۹۱۴ء میں پھر ایک مرتبہ جماعت احمدیہ کے لئے لرزا دینے والا سانحہ پیش آیا۔ جبکہ لوگ گمان کرتے تھے کہ اس خالی مسند کو پر کرنے والا کوئی نہیں۔ حتےٰ کہ بعض اپنے کہلانے والے بھی بول اُٹھے۔ کہ چلو اس مسند کو خالی رہنے دو۔ ہمیں خلافت کی ضرورت ہی نہیں۔ اسی نازک گھڑی میں اور انہی پُرخطرات ساعات میں سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ نے خلافت کے بارِ گراں کے لئے منتخب فرمایا۔ اور خود اسی نے احمدیوں کے دلوں میں آپ کی محبت پیدا کی۔ اور آپ کے سامنے جھکا دیا۔

حیرت ہے۔ کہ لوگ اس محبت پر کیوں معترض ہیں۔ کیا قدیم سے خدائی فیصلہ نہ تھا۔ کہ "مسیح موعود" کا فرزند جماعت احمدیہ کی روحانی محبت کا محور ہوگا؟ کیا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد یتزوج ویولد لہ اسی مفہوم کو ادا نہ کر رہا تھا؟

کیا خدا کے پیارے ولی نعمت اللہ قدس اللہ سرہ کا اعلان ؎

دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

اسی طرف راہ نمائی نہ کر رہا تھا؟ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس شعر کی شرح میں فرماتے ہیں۔

"یعنے مقدر یوں ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اس (مسیح موعود) کو ایک لڑکا پارسا دے گا۔ جو اس کے نمونہ پر ہوگا۔ اور اسی کے رنگ سے رنگین ہو جائیگا اور وہ اس کے بعد اس کا یادگار ہوگا یہ درحقیقت اس عاجز کی اس پیشگوئی کے مطابق ہے۔ جو ایک لڑکے کے بارے میں کی گئی ہے" (نشان آسمانی صہ۱۳)

کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں۔ آپ کے صادق مخلصوں کا یہ شیوہ ہو سکتا ہے۔ کہ وہ اس سے عداوت رکھیں۔ اس کے درپے آزار ہوں۔ جسے خدا نے مسیح موعود کے رنگ میں رنگین اور آپ کی یادگار قرار دیا ہے۔ اگر کسی مصلح مجدد۔ مامور اور نبی کی اولاد۔ موعودہ اولاد۔ اسکے نقش پر چلنے والی اولاد سے دشمنی کا پھل اچھا ہوا ہے۔ تو شائد یہ مخالف بھی بہتری کی امید رکھ سکیں۔ لیکن اگر خدا کے فرستادوں کے مقدس فرزندوں سے نقار ہمیشہ ہی خسران و تباب کا موجب ہوا ہے۔ تو ان منافقین کو پچھلے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو نزلہ کی شکایت ہے۔ اور کھانسی بھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اب اچھی ہے الحمد للہ نیز صاحبزادی امۃ الجمیل کو پہلے کی نسبت بفضل خدا افاقہ ہے کامل صحت کے لئے دعا کی جائے۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال کل گورداسپور سے ہوتے ہوئے شملہ تشریف لے جائیں گے۔ ان کی جگہ خانصاحب منشی برکت علی صاحب بطور قائم مقام ہوں گے۔

آج ڈاکٹر ولایت شاہ صاحب آف افریقہ کی لڑکی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر انہوں نے بہت سے احباب کو دعوت چائے دی اور دعا ہوئی۔

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب پٹیالہ سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

خلافت جوبلی فنڈ کے متعلق جماعتہائے احمدیہ کے وعدے

بسلسلہ سابق حسب ذیل جماعتوں کے وعدے خلافت جوبلی فنڈ میں موصول ہوئے ہیں۔ جو شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ اگرچہ یہ وعدے کافی نہیں اور جماعتوں کو توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ رقوم کے وعدے ہونے چاہئیں۔ ہر ایک دوست کی طرف سے حتی الوسع ایک ماہ کی آمد سے کم کا وعدہ نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ زیادہ ہو۔ احباب خاص طور پر اس طرف توجہ فرمائیں نیز جو فارم جماعتوں میں بھیجے گئے ہیں۔ وہ شرح کے مطابق پر کر کے جلد بھیجیں وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔

جماعت	رقم
مونگھیر	۱۹۱-۱۲-۰ روپے
لجنہ اماء اللہ منٹگمری	۲۳-۱۲-۰ "
حیدرآباد دکن مزید	۱۰۶-۱۳-۳ "
فیض آباد	۲۲۶-۰-۰ "
بہلول پور سیالکوٹ	۳۹۷-۸-۰ "
کمال ڈیرہ سندھ	۶۵-۰-۰ "
چک ۱۲۱ گوکھووال	۱۴۱-۸-۰ "
چک ۷۸ ج سرگودہا	۲۸۹-۰-۰ "
ننکانہ صاحب شیخوپورہ	۳۰-۰-۰ "
سالم پھیلرواں	۳۹-۰-۰ "
سوک کلاں	۱۷-۰-۰ "
بھیرہ	۴۲۴-۰-۰ "
سیالکوٹ چودہری شاہ نواز صاحب ایڈووکیٹ	۱۰۰۰ روپے
دیگر احباب	۱۰۹۳-۱-۰ "
لجنہ سیالکوٹ	۹۴-۵-۰ "
میزان	۲۱۸۷-۱۵-۰ "

جماعت	رقم
ملتان	۸۸۹-۸-۰ روپے
لاہور حلقہ سول لائن	۱۶۳۱-۰-۰ "
حلقہ بھاٹی دروازہ	۶۷۲-۰-۰ "
" نیلہ گنبد	۸۸-۰-۰ "
" دہلی دروازہ و موچی دروازہ	۳۶۱-۱۰-۰ "
" حلقہ چابکسواراں	۱۹۰-۰-۰ "
" گڑھی شاہو	۱۰۲-۰-۰ "
" فیض باغ	۱۴۵-۰-۰ "
" احمدیہ ہوسٹل	۱۲۸-۸-۰ "
" مزنگ	۱۰۶۴-۸-۰ "
" گنج	۴۱۵-۰-۰ "
" چھاؤنی لاہور	۳۵۰-۴-۰ "
میزان	۵۱۴۷-۱۴-۰ "

ناظر بیت المال قادیان

بچوں کے جھگڑے سے بات بڑھ گئی

کل کے پرچہ میں چھوٹے لڑکوں کی لڑائی سے بڑوں تک۔ نوبت پہونچ جانے کے جس واقعہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق یہ بتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وہ انفرادی واقعہ تھا۔ نہ کہ جماعتی۔ ایک احمدی کے لڑکے کو غیر احمدی لڑکے نے کھیلتے کھیلتے مارا۔ اور پھر اس سے بات بڑھ گئی۔ جو افسوسناک حد کو پہونچ گئی۔ بڑوں کو چاہیئے تھا۔ کہ ٹھنڈے دل سے معاملہ کی تحقیقات کرتے اور پھر جس لڑکے کی زیادتی ثابت ہوتی۔ اسے سزا دی جاتی۔ نہ کہ خود لڑائی جھگڑا شروع کر دیتے۔

یہاںؔ اور وہاںؔ

(۱) مجذوب کیا کہتے ہیں۔ (۲) پاسپورٹس اور حکومت پنجاب (۳) دُکھ دینے والے الفاظ

الحاج مولانا نیر کے قلم سے

(۱)

ہمیں قادیان میں رہتے ہُوئے ۳۲ اور آئے ہُوئے ۳۷ سال ہو گئے۔ اس زمانہ کے پُرانے تعلقات بعض اوقات بوڑھے لوگوں سے ملاقات کا باعث ہوجاتے ہیں۔ کل بازار میں جاتے ہُوئے ایک چھوٹا سا تبلیغی مجمع ہو گیا۔ اور مجذوبوں کی باتیں ہونے لگیں۔ پنجابی لوگ ان لوگوں کو جن کا دُنیا سے انقطاع ہوتا۔ اور حواس باطل ہوتے ہیں۔ مست کہتے ہیں۔ اور ان کی باتوں پر اعتقاد رکھتے ہیں جو اکثر ان کی حالت انقطاع عن الدنیا کے باعث صحیح ہوتیں۔ اور امور غیبیہ پر مشتمل ہوتی ہیں۔ کل کی صحبت میں محمد بخش نام ایک صاحب نے جو قادیان کے ایک قدیم باشندہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد کے خادم ماکو نام کے بیٹے ہیں۔ ذکر کیا۔ کہ قادیان میں ایک مست ہوتا تھا۔ اس نے کئی مرتبہ ہمارے باپ کو مخاطب کرکے کہا۔

"بچے بچے بڑا نور قادیان آ گیا۔ نُور بھی آگیا تے ظہور بھی آگیا۔ آج بادشاہ گدّی تے بیٹھ گیا۔ تے میں رہ گیا۔ چاچا تینوں کی ملنا۔ توں اویں ای رہنا۔ ایہہ قادیاں کجی دی کجی بن جانی اے"

یعنی آہاہا۔ قادیان میں بڑا نور آگیا نُور بھی آگیا۔ اور ظہور بھی آگیا۔ بادشاہ تخت پر بیٹھ گیا۔ میں پیچھے رہ گیا۔ چچا! تم کو کچھ نہیں ملے گا۔ تم ویسے ہی خالی رہوگے۔ اور یہ قادیان کچھ کی کچھ بن جائے گی"

میاں محمد بخش احمدی ہیں۔ اور اس روایت کو جو حضرت مسیح پاک کے زمانہ کی ہے بڑے جوش کے ساتھ سُناتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ انہوں نے امیر نام حجام سے سُنا۔ اور امیر نے راولپنڈی کے کسی شخص سے سُنا کہ وہاں ایک مست کہتا "ایک قادیان مکان ہے۔ جلدوں بھی دیوا بلے گا۔ قادیان بلے گا۔ ہور کسی جگہ نہ بلے گا" یعنی قادیان ایک مقدس جگہ ہے جب کبھی چراغ (دین) روشن ہوگا وہاں ہوگا۔ اور کسی جگہ نہ ہوگا ؎

محمد بخش کی روایتیں ہمارے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوئیں۔ اور ہمیں یاد آیا۔ کہ ہمارے سرکار حضرت مسیح پاک نے بھی سائیں گلاب شاہ مجذوب کا ذکر فرمایا ہے۔ کہ انہوں نے حضرت کی بعثت کی خبر لوگوں کو قبل از وقت دی تھی۔ مناسب ہے کہ یہاں ایک حیدر آبادی مجذوب کا واقعہ جو غالباً ۱۹۳۳ء کا ہے بیان کر دوں۔ ہمارے ایک دوست مومن حسین صاحب ایک مخلص حیدر آبادی احمدی ہیں۔ ان کے پاس ایک مجذوب صاحب آتے تھے۔ برادر موصوف نے ان کو لکھ دیا۔ کہ آپ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی نسبت کیا فرماتے ہیں؟ مجذوب صاحب دوسرے دن آئے۔ اور ایک کاغذ پر لکھا "رسولٌ مِنَ اللہِ شکلی اندر" یعنی اللہ کا رسول مگر اُمّتی۔ شکلی کسی کے ساتھ کام میں حقہ شراکت کو کہتے ہیں ؎

لوگو! بہشت کے بہت دروازے ہیں اولیاء، صلحاء، علماء اور مجذوب جب سب مل کر شہادت دیں۔ تو خدا کے فرستادہ کو مان لو۔ اور جوش مستانہ اور جذبہ عاشقانہ سے حیدر آباد کے ترکی شاہ کی طرح کہدو احمدی ام نعرۂ اللہ اکبر ہے زنم

(۲)

احمدی جماعت ایک بین الاقوامی تبلیغی جماعت ہے۔ اس کے مبلغ دُنیا کی کئی اقوام میں موجود ہیں۔ ویسٹ منسٹر کے Big Ben بگ بن لنڈن کے بڑے گھڑیال کی آواز کے مقابل مسجد فضل لنڈن کے "مینارہ پر سے آواز Voice from minoret اللہ اکبر بلند ہوتی ہے۔ نئی دُنیا کے شمالی براعظم میں شکاگو سے دور جنوبی میں بونس آئرس توحید کا نعرۂ تکبیر فضا میں گونجتا ہے لاطینی، روم۔ تورانی۔ بوداپسٹ بیلیو بلغراد سامی۔ حیفا۔ اور سیاہ فام۔ لیگوس سالٹ پانڈ۔ فری ٹاؤن۔ ٹیبورا۔ کمپالہ نیروبی۔ زنجبار سے احمدیت کی منادی ہوتی ہے۔ بحر ہند کے جزیرہ مارشیس سے لے کر کولمبو۔ پاڈانگ میدان (سماٹرا) اور جاوا کے بٹاویا وسا بانگ اور سلیبز۔ سنگاپور ہانگ کانگ سے ہوکر ہمارا تبلیغی خط زرد اقوام سے رابطہ اتصال پیدا کرتا ہُوا طلوع آفتاب کی سرزمین جاپان کے مرکز "کوبے" سے جا ملتا ہے۔ ان تمام ممالک میں نمائندگان احمدیت کی موجودگی اور کل دُنیا میں کاروبار تبلیغ موجود ہونے کے باوجود جب ہم کہیں کوئی نیا مبلغ بھیجتے ہیں۔ تو پنجاب گورنمنٹ کا محکمہ پاسپورٹ ہم کو سہولتیں بہم پہنچانے کی بجائے گھنٹوں کی بات کو سالوں پر لٹکاتا ہے۔ ہم مخصوص واقعات بعد میں کسی دوسرے موقعہ پر لکھیں گے۔ مگر اب یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے۔ کہ جب خدا نے پنجاب کو یہ فضیلت دی ہے۔ کہ وہ ایک بین الاقوام تبلیغی ادارہ کا مرکز ہے جس کے فرزند دُنیا کے ہر کونے کا سفر کرتے ہیں۔ تو اُن کے لئے سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ ہمیں تعجب معلوم ہوتا ہے۔ ہم لنڈن میں جا کر تو ایک "مذہبی نمائندہ" کی حیثیت سے درخواست پاسپورٹس پر دستخط کرکے اسے منظور کراتے۔ اور فوراً اپنی ذمہ داری پر غیروں کو پاسپورٹس دلا سکتے ہیں۔ مگر ہمارے مبلغین کو جو علمی اور ذاتی حیثیت میں حکومت کے بڑے سے بڑے عہدہ داروں سے خراج ادب تحصیل کرنے کا استحقاق رکھتے ہیں۔ اپنے وطن میں اس قابل سمجھا جاتا ہے۔ کہ ان کی درخواست کو مہینوں معلق رکھا جائے۔ حالانکہ ناظر دعوۃ و تبلیغ کی جو اپنے مبلغ کے سیاسی مذہبی۔ مالی اور ہر طرح کے اعمال و افعال کا ذمہ لیتے ہیں۔ سفارش ہی کافی ہو سکتی ہے۔ کیا ہم امید رکھیں۔ کہ حکومت پنجاب کا ہوم آفس اس طرف توجہ کرے گا؟۔

(۳)

تعصب اور جہالت دونو الگ الگ بُرے وصف ہیں۔ مگر جب دونو جمع ہو جائیں تو بعض معاملات بد سے بدتر ہو جاتے ہیں زمانہ قدیم میں خاندانی مخالفت مذہب اور تمدن اور ہر چیز میں اختلاف پیدا کرتی رہی ہے اور اس کے اثرات اب تک بھی برابر بعض قوموں کی روایات اور زبان میں موجود ہیں ہمارے بزرگوں کی ایرانی و ہندوستانی شاخوں میں خاندانی رقابت تھی۔ جو مذہبی اور لسانی مخالفت میں تبدیل ہوگئی۔ ہند میں "دیو" فرشتہ ہے۔ مگر ایران میں "دیو" شیطان بن جاتا ہے۔ ایران میں "جم" شہ عالی شان ہے۔ مگر ہند میں حاکم قبض ارواح۔ ایسا ہی اپنے ہم مذہب کو بھارت میں آریہ۔ اور غریب مفتوح اصل باشندہ ہند کو پلید رذیل۔ راکھشک اور دیو ہے۔ براہمن راجہ راون گدھے کے سر والا۔ اور رام چندر جی کے حلیف بندر و ریچھ ہیں۔ مسلمانوں نے بھی اس قبیح عادت سے حصہ لیا۔ اور ایک گروہ نے خلفاء کی مخالفت میں حجاموں کو خلیفہ کہنا شروع کر دیا۔ مغرب میں ایسے ہی بہت سے الفاظ اسلامی مخالفت کے باعث رائج رہے ہیں۔ اور اب تک بھی ناواقف اخبار نویس لکھتے رہتے ہیں۔ مثلاً "[illegible] کھلاڑیوں کا ٹیم"۔ مگر مہذب دُنیا رواداری کی عادی ہوتی جاتی ہے اور دل آزار الفاظ ترک کئے جارہے ہیں۔ اسلام کی تعلیم نے اس بدی کا انسداد فرمایا۔ اور بد القاب سے روکا۔ اور ہر شخص کو وہ نام دیا۔ جس کا وہ خود مقر ہے۔ مثلاً جو اسلام کو ترک کرے اسے مرتد کہیں گے یعنی جس نے اسلام ترک کر دیا۔ جو اسلام کا انکار کرتا ہے اس کا لفظی ترجمہ کافر ہے۔ اور جو کفر سے اسلام لائے۔ اسے حرف قبول اسلام سے یاد کریں گے اور نو مسلم کہیں گے ؎

لیکن ہندوستان میں بدامنی کا مستقل بیج بونے والی آریہ سماج جب ایک اسلام کے پیرو کو گمراہ کرے گی۔ اور مسلمانوں کے عقائد کے مطابق حق سے باطل کی طرف لے جائیگی۔ تو "شدھ" یعنی پلیدی سے پاک کرنے کا دل آزار لفظ استعمال کرے گی۔ اور ایسا ہی اگر کوئی آریہ مرتد ہوگا۔ تو اسے "پتت" یعنی پلید کہیگی۔ جو لوگ وطن پرستی کا دعوے کرتے ہیں ان کا فرض ہے کہ اس لفظی دل آزاری کا انسداد کریں ؎

امریکہ میں تبلیغ اسلام

(۱) چار ہزار میل کا تبلیغی دورہ (۲) نومسلمین کی دینی تربیت (۳) ۱۰ نو مبایعین (۴) ۱۲۷ روپیہ چندہ تحریک جدید کی پہلی قسط

اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے گزشتہ رپورٹ تحریر کرنے کے بعد سے لیکر اس وقت تک اعلائے کلمۃ اللہ کے شاندار مواقع ملے۔ ان تبلیغی مساعی اور کارگزاریوں کی روئیداد نہایت اختصار کے ساتھ درج ذیل کرتا ہوں واللہ الموفق

نومسلمین کی تربیت

عرصہ زیر رپورٹ میں اس عاجز نے ایک طویل دورہ کیا۔ کم و بیش چار ہزار میل کا سفر تھا۔ بفضل ایزدی یہ سفر نہایت کامیاب و بابرکت ثابت ہوا۔ الحمد للہ۔ سب سے پہلے میں Galesburg شہر میں گیا جہاں چند احمدی احباب رہتے ہیں۔ وہاں میں نے ایک دن اور ایک رات قیام کیا۔ اس عرصہ میں نومسلمین کو نماز کے اسباق دیئے۔ اور ان کو اسلامی احکام کا فلسفہ سمجھایا۔ ان میں سے بعض نے پیاسے کی طرح نہایت شوق و اخلاص سے اسلامی تعلیم اخذ کی۔ نیز چندہ تحریک جدید اور خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک بھی کی۔ اور احباب نے اخلاص سے لبیک کہا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت اور ایفائے وعدہ کی توفیق دے۔ آمین

پھر میں Kansas City گیا۔ جہاں ہماری ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ اس شہر میں میں دس دن مقیم رہا۔ پہلے چار یوم تبلیغی جلسے منعقد کئے۔ اور تقریروں کا سلسلہ جاری کیا۔ نومسلمین نے ہینڈبل شائع کئے جلسوں میں مسلم اور غیر مسلم شامل ہوتے رہے۔ اس طرح تبلیغ اسلام و احمدیت کا مقدس فریضہ ادا کیا گیا۔ یہ سلسلہ تقاریر نہایت مؤثر ثابت ہوا۔ باقی ایام میں صرف نومسلموں کے لئے جلسے کئے۔ ان کو نماز کے اسباق دیئے۔ تحریک جدید اور خلافت جوبلی فنڈ کے چندوں کی تحریک کی۔ تبلیغ اسلام کے کام کو جاری رکھنے کے لئے ہدایات دیں۔ ان تمام مساعی کے نتیجہ میں نومسلمین میں کافی بیداری پیدا ہو گئی ہے۔

شامی مسلمانوں کی طرف سے امداد

پھر میں Sioux City. نامی شہر گیا۔ یہاں میرے کام کی نوعیت بدل گئی۔ اس شہر میں کوئی احمدی نہیں۔ یہاں شام کے کچھ مسلمان رہتے ہیں۔ بعض ان میں سے ہماری اسلامی خدمات کے بے حد مداح ہیں۔ اور جب بھی مجھے وہاں جانے کا اتفاق ہوتا ہے۔ وہ تبلیغ اسلام کے کام میں میری اعانت کرتے ہیں۔ چنانچہ اس دفعہ بھی انہوں نے میری بہت مدد کی۔ یہاں میں نے اسلام پر ایک پبلک لیکچر دیا۔ سامعین اعلیٰ طبقہ کے لوگوں پر مشتمل تھے۔ علاوہ ازیں اس شہر کے دو مشہور روزانہ اخبارات کے نمائندوں سے بھی گفتگو ہوئی۔ ہر دو اخبارات نے میری تصویر کے ساتھ اسلام اور احمدیت کے متعلق مضامین شائع کئے۔ اور اس طرح ہزاروں لوگوں تک اسلام کی آواز پہونچانے کا موقعہ ملا۔ مسلمانوں میں احمدیت کی تبلیغ کی گئی۔ اور دن رات وفات مسیح علیہ السلام مسئلہ نبوت وغیرہ اختلافی مسائل پر بحث ہوتی رہی۔ کچھ لوگوں نے میری مخالفت کی اور میرے راستہ میں روڑے اٹکانے کی کوشش کی۔ مگر اللہ تعالیٰ کی نصرت میرے شامل حال تھی۔ اور Sioux City کا سفر بھی کامیاب ثابت ہوا

اس کے بعد میں ریاست North Dakota کے علاقہ میں چلا گیا۔ یہ علاقہ میرے مرکز سے تقریباً ڈیڑھ ہزار میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہندوستان جانے سے قبل میں ایک مرتبہ پہلے بھی وہاں گیا تھا۔ اور کچھ شامی مسلمان حلقہ بگوش احمدیت ہو چکے تھے۔ اور باقی سب سلسلہ احمدیہ حقہ سے بے حد عقیدت رکھتے تھے۔ اس دفعہ بھی ان احباب نے میرا پُرتپاک استقبال کیا۔ Stanley نامی شہر کے ایک بہت اعلیٰ مقام میں میرے لئے تقریر کا انتظام کیا۔ تقریر میں اعلیٰ طبقہ کے لوگ شامل ہوئے۔ نیز اس علاقہ کے دو مشہور اخبارات نے طویل مضامین اسلام و احمدیت کے متعلق شائع کئے۔ اس علاقہ میں دس دن مقیم رہا۔ دن رات تبلیغ اسلام و احمدیت کا شغلہ رہا الغرض اس دور و دراز علاقہ میں بھی نہایت کامیابی سے صدائے اسلام بلند کرنے کا زرین موقعہ ملا۔

پھر میں Cadar Rapids نامی شہر میں آیا۔ اس شہر کی دو خواتین پہلے مسلمان ہو چکی ہیں۔ اور ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون زیر تبلیغ ہے۔ نیز شامی مسلمانوں کے ایک جلسہ میں تقریر کی۔ وہاں کا کام ختم کر کے ایک ماہ سے زائد عرصہ سفر پر رہنے کے بعد ماہ جون کے اختتام پر اپنے مرکز شکاگو واپس آیا۔ الحمد للہ حمداً کثیراً

انفرادی تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں انفرادی تبلیغ کے بہت عمدہ مواقع ملے۔ بعض واقعات کا ذکر کر دینا موجب دلچسپی ہوگا۔ Stanley شہر میں ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون نے کہا۔ ایک لمبے عرصہ سے وہ مجھ سے ملاقات کرکے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی خواہشمند تھی۔ اس دفعہ جب میں وہاں گیا۔ اس نے مجھ سے ملاقات کی اور ایک کاپی میں اسلام کے متعلق بہت کثرت سے سوالات لکھ کرے آئی۔ وہ تمام سوالات ایسے تھے۔ جو مغرب میں اسلام کے خلاف کئے جاتے ہیں تین گھنٹہ تک میں نے اس کے سوالات کا جواب دیا۔ کچھ لٹریچر بھی دیا۔ بعد گفتگو اس نے بتایا کہ جوابات سے اس کی تسلی ہو گئی ہے۔ اب اسلام اور احمدیت کے متعلق مزید تحقیق کریگی۔

ڈاکٹر ڈوئی کی مرید کو تبلیغ

میں نے بتایا ہے کہ شہر Candar Rapids میں ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون ایک عرصہ سے زیر تبلیغ ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال ہماری اکثر انگریزی کتب اور رسالہ مسلم سن رائز خریدے۔ اس دفعہ جب میں ملاقات کے لئے گیا۔ تو انہوں نے بتایا۔ کہ گہری دلچسپی سے ہمارے لٹریچر کا مطالعہ کیا۔ اور کہا کہ میں گو بیعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں مگر صداقت اسلام کی قائل ہوں۔ نیز اڑھائی گھنٹہ تک سوالات کرتی رہی۔ جوابات پر تشفی کا اظہار کیا۔ یہ خاتون کسی زمانہ میں ڈاکٹر ڈوئی کی مرید رہ چکی ہے۔ ڈاکٹر ڈوئی کے عروج و زوال کو اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی ہے۔ میں نے بالتفصیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی اس کو سنائی تمام واقعات سننے کے بعد کہنے لگی کہ یہ پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہوئی

الوہیت مسیح پر گفتگو

گاڑی میں ایک عیسائی پادری ملے تعارف کے بعد مذہبی گفتگو شروع ہوئی اور الوہیت مسیح پر لمبی بحث ہوئی۔ الوہیت مسیح کے اثبات کے متعلق انہوں نے بائیبل کی بعض آیات پڑھکر سنائیں میں نے ان کی تردید کرکے بائیبل سے کچھ آیات پیش کیں۔ جن سے میں نے ثابت کیا۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے الوہیت کا دعوےٰ نہیں کیا۔ بلکہ وہ صرف ایک نبی تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پادری صاحب کو بالکل خاموش ہونا پڑا

اور انہوں نے صاف الفاظ میں اقرار کیا کہ مجھے اس مسئلہ کے متعلق پوری واقفیت نہیں۔ پوری تحقیق کرنے کے بعد میں آپ کو خط لکھوں گا۔

اشاعت لٹریچر

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے عرصہ زیر رپورٹ میں بعض جماعتوں نے اشاعت اور تقسیم لٹریچر میں خاص حصہ لیا اس ضمن میں شکاگو اور Indianapolis کی جماعتیں خاص طور پر قابل شکریہ ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ماہ مئی میں رسالہ مسلم سن رائز کا ایک نمبر شائع کرنے کی توفیق ملی۔ جس سے نومسلمین میں تعلیم اور غیر مسلموں میں تبلیغ کا کام ہوتا ہے۔ الحمد للہ اس وقت تک رسالہ باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ انشاء اللہ عنقریب میں رسالہ کا ایک اور نمبر شائع کرنے میں مصروف ہو جاؤں گا۔ وما باللہ التوفیق

مختلف مقامات میں تبلیغ

الحمد للہ مختلف جماعتہائے احمدیہ اپنی اپنی جگہ تبلیغ اسلام کے کام میں مصروف ہیں۔ اکثر جماعتیں ہفتہ میں متعدد دفعہ جلسے منعقد کرتی ہیں۔ جن میں کتب اور اخبارات سلسلہ کا درس ہوتا ہے۔ خاص طور پر یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ حضرت امیرالمومنین کے خطبات تمام احباب کو پڑھکر سنائے جائیں۔

نومبایعین

ان تمام تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں عرصہ زیر رپورٹ میں دس احباب داخل احمدیت ہوئے ہیں۔ اللّٰھم زد فزد

تحریک جدید کے چندہ کا کام بھی تقریباً ختم کر چکا ہوں۔ اور اب وصولی چندہ کا کام شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ گذشتہ ہفتہ کی ڈاک میں حضرت امیرالمومنین کی خدمت بابرکت میں مبلغ ۱۲۷ روپے کا چک ارسال کر چکا ہوں۔ یہ سال چہارم کے چندہ تحریک جدید کی پہلی قسط ہے۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالےٰ امریکہ کے تمام احمدیوں کو چندہ تحریک جدید کے وعدوں کے ایفاء کی توفیق عطا کرے۔ آمین

چندہ خلافت جوبلی قادیان کی پانچویں قسط

ذیل میں قادیان کے چندہ خلافت جوبلی کی پانچویں قسط ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔ اس فہرست میں پندرہ روپے اور اس سے زائد رقوم کی تو تفصیل دی گئی ہے۔ اور باقی رقوم کی صرف یکجائی میزان دکھائی گئی ہے۔ الحمد للہ کہ جہاں تک وعدوں کا تعلق ہے۔ قادیان کے محلہ جات نے بہت اچھا نمونہ دکھایا۔ اور سوائے چار محلوں یعنی محلہ دارالفضل اور محلہ دارالرحمت اور محلہ دارالبرکات اور محلہ مسجد مبارک کے باقی سب محلے اپنے اندازوں سے زیادہ وعدے لکھا چکے ہیں۔ محلہ دارالرحمت اور دارالبرکات اور مسجد مبارک کے متعلق بھی امید ہے۔ کہ وہ عنقریب اپنے اندازوں سے تجاوز کر جائیں گے۔ لیکن محلہ دارالفضل کے متعلق شاید یہ امید پوری نہ ہو سکے۔ کیونکہ اہل محلہ کا خیال ہے۔ کہ غلطی سے ان کا اندازہ غلط درج ہو گیا ہے۔ بہر حال اس محلہ کے ذی اثر اصحاب کو خاص توجہ دینی چاہیئے۔ مگر اب زیادہ توجہ کے قابل وصولیوں کا سوال ہے۔ اور دراصل وصولیوں کے نتیجہ میں ہی کسی محلہ کی سبقت کا صحیح ثبوت مل سکیگا۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ وصولی کے معاملہ میں لجنہ اماءاللہ سب سے آگے ہے۔ کیونکہ لجنہ نہ صرف وعدوں کے لحاظ سے اپنے اندازے سے آگے نکل چکی ہے۔ بلکہ قریباً ایک ہزار روپے وصول کر کے داخل خزانہ بھی کرا چکی ہے۔ فجزاھم اللہ خیرا

خاکسار مرزا بشیر احمد
صدر کمیٹی خلافت جوبلی فنڈ۔ قادیان

تتمہ محلہ دارالعلوم

وعدہ ۲۰۰۰

۱۔ بابو محمد اسمٰعیل صاحب	۱۵/
۲۔ دیگر متفرق رقوم	۳۹/
میزان ہذا	۵۴/
میزان سابقہ	۲۱۹۹/
کل میزان تاحال	۲۲۵۳/

تتمہ محلہ مسجد مبارک

وعدہ ۲۲۰۰/

۱۔ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی معہ اہلیہ	۲۰/
۲۔ میاں محمد یوسف صاحب وکیل ابن حکیم مولوی قطب الدین صاحب	۴۰/
۳۔ مرزا مہتاب بیگ صاحب	۵۰/
۴۔ چوہدری عبدالحمید صاحب عرق نوش	۱۰۰/
۵۔ دیگر متفرق رقوم	۷۶/۱/
میزان ہذا	۲۸۶/۱/
سابقہ میزان	۱۸۴۶/۸
کل میزان تاحال	۲۱۳۲/۹

تتمہ محلہ ریتی چھلہ

(وعدہ ۹۰۰ روپے)

۱۔ قاضی عبدالرحیم صاحب زود نویس	۱۹/
(۲) شیخ مراد بخش صاحب	۱۵/
(۳) دیگر متفرق رقوم	۶/
میزان	۴۰/
میزان سابقہ	۱۰۹۴/
کل میزان تاحال	۱۱۳۴/

تتمہ محلہ دارالفضل

(وعدہ ۲۰۰۰ روپے)

۱۔ مولوی فخر الدین صاحب اضافہ ۳۰/ سابقہ ۳۰ روپے سے ملکر کل وعدہ ۶۰ روپے ہو گیا۔

۲۔ ڈاکٹر ظفر الحسن صاحب اضافہ ۱۳۰ روپیہ سابقہ ۳۰ روپیہ سے مل کر کل رقم ۱۶۰ روپے ہو گئی۔

۳۔ بابو عبدالواحد صاحب بھٹہ	۱۰۰
۴۔ چوہدری حاکم دین و محمد دین صاحبان	۵۰
۵۔ دیگر متفرق رقوم	۹۹/
میزان ہذا	۴۰۹/
میزان سابقہ	۶۳۵/۱۰/
کل میزان تاحال	۱۰۴۴/۱۰/

تتمہ لجنہ اماءاللہ قادیان

(وعدہ تین ہزار روپے)

۱۔ بیگم ثانی صاحبہ جناب مرزا گل محمد صاحب رئیس	۲۵/
۲۔ والدہ صاحبہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی ٹی	۱۵/
۳۔ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد دین صاحب	۲۰/
۴۔ دیگر متفرق رقوم	۶۲۷/۴
میزان ہذا	۶۸۷/۴
میزان سابقہ	۳۷۶۱/۶/
کل میزان تاحال	۴۴۴۸/۱۰/

حضرت سلیمانؑ کے گھوڑے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے "الفضل" کی گذشتہ اشاعت میں حضرت سلیمانؑ کے گھوڑے کے عنوان کے ماتحت سورۃ ص کی ایک آیت تحریر فرما کر اس کے دو مختلف معنے کئے ہیں۔ یاد رہے کہ اس آیت میں ایک جملہ ہے عن ذکر ربی اس کے معنی ذکر یا اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر اور تَوارَتْ سے مراد سورج نہیں بلکہ گھوڑے ہیں ان معنوں کے رو سے اس کے نہایت لطیف معنے ہو جائیں گے۔ حضرت داؤد علیہ السلام

ایک مخلص احمدی کی خدمت میں الوداعی ایڈریس

بابو محمد امین صاحب کلرک چیف کونٹس آفس نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور نے ۱۸۹۹ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی۔ اور ۳۸ سال ملازمت کرنے کے بعد حال میں ریٹائر ہوتے ہیں۔ اس موقع پر احمدی ریلوے ملازمین نے ۵ر اگست ریلوے کے پرانے دفتر میں ان کے اعزاز میں پارٹی دی۔ گروپ کا فوٹو لینے کے بعد حاضرین کی پھل اور سوڈا واٹر سے تواضع کی گئی۔ پھر بابو صاحب کی خدمت میں مندرجہ ذیل ایڈریس شیخ عبدالحمید صاحب ریلوے آڈیٹر نے پڑھا۔

الوداعی ایڈریس

بخدمت جناب بابو محمد امین صاحب

مکرمنا و محترمنا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ ایک لمبا عرصہ ملازمت کرنے کے بعد ریٹائر ہو رہے ہیں۔ آپ جیسے بزرگ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت سے محروم ہونا ہمارے لئے معمولی صدمہ نہیں آپ کا ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نشانات اور معجزات کو اپنے مخصوص پیرایہ میں بیان کرنا ہمارے لئے باعث ازدیادِ ایمان رہا ہے۔ آپ کا وجود ان چند قابل قدر احباب میں سے ہے۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت بابرکت سے مستفید ہو کر اعلیٰ روحانی مدارج طے کئے ہیں۔ آپ اپنے تقویٰ وطہارت کے پیش نظر ہمارے خطیب رہ چکے ہیں۔ آپ مالی قربانی کے لحاظ سے چندہ باقاعدہ اور باشرح ادا کرتے رہے ہیں۔ نیز آپ چندہ خاص۔ چندہ تحریک جدید میں نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں۔ جس سے آپ کے اخلاص اور سلسلہ کے ساتھ عقیدت کا زبردست ثبوت ملتا ہے۔

آپ اپنے اوصاف حمیدہ۔ خصائل پاکیزہ تقویٰ۔ طہارت۔ خشیت اللہ اور اہل بیت سے اخلاص کی وجہ سے قابل تقلید وجود ہیں۔

ہمارے بزرگ و محترم بھائی۔ گو ہم سب آپ کی جدائی کو محسوس کرتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی ہم میں ایک فرحت اور انبساط کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نے اپنی زندگی کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش فرما دیا ہے۔ اور آپ نہایت پاکیزہ ماحول میں جا رہے ہیں جہاں آپ اور آپ کے اہل وعیال کے لئے ہر قسم کی روحانی ترقیات کے بہت زیادہ وسائل اور ذرائع موجود ہیں۔ ہم سب دعا کرتے ہیں کہ آپ خدا کے مسیح کی پاک بستی میں جا کر خدا تعالیٰ کے قرب کے اعلیٰ مدارج طے کریں۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کی راہیں آپ پر کھل جائیں۔ نیز خدا تعالیٰ آپ کے اہل وعیال کے لئے دینی اور دنیاوی ترقیات کے دروازے کھول دے۔ آمین

مکرمنا۔ ہمارا تعلق آپ سے روحانی ہے جو کہ خواہ آپ دنیا کے کسی گوشہ میں ہوں۔ آپ سے کبھی نہیں ٹوٹ سکتا اور اس اخوت کی بنا پر ہم آپ کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں۔ کہ آپ قادیان دارالامان میں جا کر ہم سب کی دینی اور دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمایا کریں۔ والسلام

آپ کے خیر اندیش۔ احمدیہ ریلوے ایمپلائیز

جواب ایڈریس

اس ایڈریس کے جواب میں بابو محمد امین صاحب نے فرمایا۔

ساڑھے تیرہ سو برس کے بعد پھر خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ صحابہ جیسی اخوت کی بنا ڈالی ہے۔ اور یہ صرف سلسلہ احمدیہ میں ہی پائی جاتی ہے۔ اس کے بعد بابو صاحب موصوف نے اپنی زندگی کے چند ایمان پرور واقعات سنائے۔ خاکسار۔ غلام رسول

احمدی جماعتوں کے جلسہ ہائے تحریک جدید

۱۳ر جولائی کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت جن احمدی جماعتوں نے جلسے منعقد کئے۔ ان میں سے مزید حسب ذیل مقامات کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

حسینا ضلع مونگھیر۔ احمد آباد (سندھ) گوجرہ۔ دھرم کوٹ بگہ۔ عارف والہ لنڈی کوتل۔ نوشہرہ ضلع پشاور۔ پشاور۔ موتی ہنی مائینز (بہار) ٹاٹا نگر۔ بکیریاں شملہ۔ سیرکٹو۔ کالاباغ ضلع میانوالی۔ حیدرآباد دکن۔ محمد آباد (سندھ) سیالکوٹ۔ خانانوالی۔ میانوالی ضلع سیالکوٹ۔ ایبٹ آباد۔ دنجواں۔ گجرات۔ محمود آباد ضلع جہلم نابھہ۔ پاڑی پورہ (کشمیر) بھیرہ۔ انبالہ شہر۔ اوکاڑہ۔ چندر کے منگولے۔ پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ۔ باندھی۔ ضلع نوابشاہ (سندھ) مسن باڈرہ۔ ضلع لاڑکانہ۔ بنوں۔ لالہ موسیٰ۔ گوکھووال۔ ملتان۔ انبالہ چھاؤنی۔ کوٹ احمدیاں۔ چک ۹ ملتان۔ گھٹیالیاں۔ گوجرانوالہ۔ دوبیان ضلع ...

ایک دردناک افسانہ

نوجوان کا

شادی سے انکار

میں ایک امیر کا لاڈلا بیٹا تھا۔ بچپن سے بری صحبت کے باعث طرح طرح کی بیماریوں میں پھنس گیا۔ سرعت۔ جریان۔ احتلام وغیرہ کے خطرناک امراض میں مبتلا ہو گیا۔ اور میری جوانی برباد ہو گئی۔ میرا چہرہ دن بدن لاغر و زرد ہوتا جا رہا تھا۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا گھبراہٹ اور اداسی چھائی رہتی تھی۔ دوست اور رشتہ دار میری اس حالت کیوجہ دریافت کرتے اور مجھے شادی کیلئے مجبور کرتے تھے۔ مگر میں کسی کو بھی اپنی اس حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھتا تھا۔ آخر زبردستی میری شادی کر دی گئی۔ لیکن میں چھپ چھپ کر بڑے بڑے ڈاکٹر اشتہاری حکیموں و پیٹنٹ دوائیوں کے پیچھے پانی کی طرح روپیہ خرچ کرتا رہا۔ لیکن بے سود خاک بھی فائدہ نہ ہوا۔ آخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ میں اپنی زندگی سے بیزار ہو گیا۔ اور خودکشی کے منصوبے باندھنے لگا خوش قسمتی سے میرے ایک دوست نے مجھے کشمیر جانے کے لئے مجبور کیا۔ جب مجھے کشمیر میں رہتے ہوئے چند دن گزرے تو میں اتفاقیہ شام کو ایک دن سری نگر سے بہت دور ایک پہاڑی پر چڑھ گیا۔ اور راستہ بھول گیا۔ سردی بڑھ رہی تھی میں تھک کر ایک جگہ بیٹھ گیا۔ اور بیٹھا ہوا اپنی کم نصیبی کی حالت پر افسوس کر رہا تھا۔ کہ اچانک میں نے ایک جٹا دھاری سنیاسی کو پہاڑی میں سے اپنی طرف آتے دیکھا۔ اس سنیاسی نے میرے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔ بیٹا کیا بات ہے۔ جو تم بڑے کمزور اور دکھی معلوم ہوتے ہو۔ طبیعت کیسی ہے۔ یہ الفاظ مجھ پر جادو سا اثر کر گئے۔ یہ سنتے ہی میں بے ساختہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ میں نے اپنی ساری دکھ بھری کہانی سنیاسی مہاراج کو صاف صاف بیان کر دی۔ اور یہ بھی کہدیا کہ اب میں زندگی سے بیزار ہو کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہوں۔ اس سنیاسی مہاراج نے از راہِ شفقت میرے حال زار پر رحم فرما کر مجھے ایک نسخہ کھانے کے لئے اور دوسرا نسخہ روغن مالش رگوں پٹھوں کی سستی دور کرنے کے لئے بتلایا۔ اور کہا کہ جا بیٹا اس نسخہ سے تیرا دکھ دور ہو جائیگا۔ اور جہانتک ہو سکے اس نسخہ سے اپنے جیسے کم نصیبوں کا دنیا میں بھلا کرنا۔ میں نے واپس آ کر جس طرح کہ سنیاسی مہاراج نے بتلایا تھا۔ ان دونوں نسخوں کو لاتعداد جنگلی جڑی بوٹیاں و قیمتی ادویات بازار سے خرید کر یہ جوہر کیمیا تیار کر کے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ **ناظرین** میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچ کہتا ہوں کہ ساتویں ہی دن میری تمام شکائتیں دور ہو گئیں اور میں اپنے آپ کو کامل مرد کہنے کا مستحق ہو گیا۔ اگرچہ مجھے چند ہی روز کے استعمال سے ضبط کرنا محال ہو گیا۔ مگر بموجب ارشاد اپنے محسن کامل سنیاسی کے ۱۵ روز تک پرہیز و علاج جاری رکھنا پڑا۔ میں ہر روز دو ڈھائی سیر دودھ باسانی ہضم کر لیتا تھا میرا چہرہ بارونق۔ بدن مضبوط۔ بینائی طاقتور ہو گئی۔ اب میں کامل مرد بن گیا ہوں۔ باقی ماندہ دوائی کا دوسرے مایوس مریضوں پر تجربہ کیا۔ جو ہر قسم کی نامردی۔ سستی۔ جریان۔ سرعت و احتلام کے لئے اکسیر سے زیادہ پایا۔ عوام کے فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اشتہار بغرض رفاہ عام دیا جاتا ہے۔ کہ جو صاحب اس شرمناک بیماری کے شکار بنکر اپنی جوانی برباد کر چکے ہیں۔ اور سینکڑوں روپیہ علاج معالجہ پر خرچ کر کے بھی مایوس ہو چکے ہیں۔ وہ اس دوائی کو استعمال کر کے صحت یاب ہو جائیں۔ اور خدا کے فضل کے گیت گائیں۔ دوائی میں کسی زہریلی چیز کی بھی آمیزش نہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بچہ بوڑھا باسانی بغیر لحاظ موسم کے اسے استعمال کر سکتا ہے۔

مالش سے کسی قسم کی پھنسی یا آبلہ نمودار نہ ہو گا۔ قیمت صرف لاگت ادویات و خرچ اشتہارات رکھی گئی ہے۔ ۱۵ دن کی خوراک

کشمیری گولیاں قیمت ۳ روغن مالش فی شیشی ۱ روپے

یہ دوا کھانے کے بعد دوسری کسی دوا کے کھانے کی ضرورت نہیں۔ پرچہ ترکیب ہمراہ دوائی ہو گا۔ بڑھاپے میں بھی اگر لطف جوانی اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو ان گولیوں و روغن مالش کا استعمال کریں۔

ضروری نوٹ:۔ میں کوئی ڈاکٹر یا حکیم نہیں ہوں۔ اور نہ ہی یہ میرا روزگار ہے۔ کوئی بھائی مجھے کسی دوسری دوائی کے لئے نہ لکھے اگر میری دوائی سے حسب خواہش فائدہ نہ ہو۔ تو حلفیہ تحریر بھیجکر قیمت واپس منگوا لیں۔ عدم صحت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا گناہ سمجھتا ہوں۔ سوزاک و آتشک سے پیدا کی ہوئی کمزوری کے لئے استعمال کرنا طاقت کا بیمہ کرنا ہے۔ جملہ خط و کتابت پوشیدہ رکھی جاتی ہے محصولڈاک ۸ر علاوہ ہو گا۔

دوائی ملنے کا پتہ:۔ ایچ سی۔ بانسل پوسٹ بکس نمبر ۱۱۸ کراچی سٹی

اٹھرا کا کامل

اور

مجرب ترین علاج

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب سے طلب فرما دیں۔ ستر سالہ مجرب نسخہ حضرت حکیم حافظ نورالدین اعظم شاہی طبیب کا ہے۔ حمل کا گر جانا۔ بچہ کا مردہ پیدا ہونا۔ یا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کیلئے ہماری تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے عین حیات میں حضور کے شاگرد حکیم عبدالرحمٰن کاغانی نے سنہ ۱۹۱۰ء میں قائم کیا۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں۔ تمام مجرب نسخہ جات حضرت نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ اس دواخانہ رحمانی میں تیار رہتے ہیں قیمت فی تولہ ۱۲ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت خریدنے والے کو ایک روپیہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک ملیں گی۔

مینیجر عبدالقدیر کاغانی قادیان

ساڑھیاں اور قمیضوں کا کپڑا

ساڑھی ۴۵" جس کا کنارہ خوبصورت رنگین پھولدار ۳" چوڑا فی گز ۹ر

ساڑھی ۴۵" اصلی ریشمی کنارہ خوبصورت رنگین پھولدار ۳" چوڑا فی گز ایک روپیہ ۴ر

ساڑھی ۴۵" اصلی مخملی کنارہ بہت خوبصورت چیز فی گز ایک روپیہ ۲ر

قمیضوں کا کپڑا

چک ٹاسہ نہایت عجیب اور فیشن ایبل چیز فی گز ۱۰ر

دھاری دار ٹاسہ نہایت ملائم چیز فی گز ۸ر

پھولدار ریشمی

۲½ گز × ۳ گز قیمت فی چادر ایک روپیہ ۸ر

بستر کی چادریں

۲½ گز × ۳ گز قیمت فی چادر ایک روپیہ ۸ر

۲ گز × ۳ گز " " ایک روپیہ ۱۲ر

نوٹ:۔ پانچ گز کے علاوہ کم و بیش لمبائی کی ساڑھی بھی لی جا سکتی ہے۔ آرڈر کے ہمراہ ¼ قیمت پیشگی آنی لازمی ہے۔ مال بذریعہ وی پی بھیجا جائیگا محصولڈاک بذمہ خریدار ہو گا۔ ٹل کے بھاؤ منگوائیں

ایجنٹ کی ضرورت ہے

حمید و لونانگ فیکٹری اقبال گنج لدھیانہ (انڈیا)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کلکتہ ۱۰ اگست۔ مسٹر حسن شہید سہروردی وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک تقسیم آراء کے بغیر ہی گر گئی۔ اس کے بعد مسٹر مکند بہاری ملک وزیر کوآپریٹو رجسٹریشن کے خلاف تحریک پیش ہوئی۔ اور وہ بھی تقسیم آراء کے بغیر ہی گر گئی۔ اس پر اپوزیشن کی طرف سے اعلان کر دیا گیا۔ کہ دوسری تحریکات وہ پیش نہیں کریں گے۔ کانگرس پارٹی کے لیڈر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم وزارت کے خواہاں نہیں۔ اور نہ اپنا مسلک اس کے لئے چھوڑیں گے اگر ایوان نے ہم سے مطالبہ کیا۔ کہ صوبہ کی خدمت کریں۔ تو ہم ضرور لبیک کہیں گے۔

جبل الطارق ۱۰ اگست باغی طیاروں کی بمباری کی وجہ سے کل ایک اور برطانی جہاز غرق ہو گیا۔ حکومت برطانیہ نے اس پر زبردست احتجاج کیا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ پہلے غرق شدہ جہازوں کے متعلق تحقیقات کے لئے جو کمیشن مقرر ہے وہ اس کی تحقیقات بھی کرے۔

کلکتہ ۱۰ اگست۔ اسمبلی میں کانگرس پارٹی نے حکومت کی طرف سے بعض مقرر کردہ کمیٹیوں پر بحث کرنے کے لئے تحریک التوا پیش کی تھی۔ مگر وہ بھی گر گئی۔

کلکتہ ۱۰ اگست۔ غنڈہ ایکٹ کے ماتحت ایک اینگلو انڈین کو ۴ سال کے لئے بنگال سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ اس ایکٹ کے ماتحت ایک اینگلو انڈین کے خلاف کارروائی کی گئی۔

شملہ ۱۰ اگست۔ آج مرکزی اسمبلی میں ایک کانگرسی ممبر نے تحریک پیش کی کہ محکمہ ریڈیو کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے جس میں غیر سرکاری ارکان کی کثرت ہو۔ لیکن یہ تحریک تقسیم آراء کے بغیر ہی گر گئی۔

نئی دہلی ۱۰ اگست۔ آج مرکزی اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا۔ کہ جب سے وزیرستان میں شورش شروع ہوئی ہے ۳۵ اشخاص ہلاک اور ۱۶ زخمی ہوئے ہیں۔ یکم اپریل سے جون ۳۶ء تک معمولی اخراجات سے ۱۰ لاکھ روپیہ زائد خرچ ہو چکا ہے۔

بنوں ۹ اگست۔ نورنگ سرائے پولیس کا ایک سپاہی رائفل سمیت غائب ہو گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ قبائلی لشکر میں شامل ہو گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اچانک شملہ روانہ ہو گئے ہیں۔

کراچی ۱۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ وزیر ہند کے پاس ایک وفد بھیجنا چاہتی ہے جو درخواست کریگا کہ سر لینسلاٹ گراہم گورنر سندھ کو رخصت کے اختتام پر واپس اس صوبہ میں واپس نہ بھیجا جائے۔ کیونکہ وہ مسلمانوں کے خلاف اور ہندوؤں پر مہربان ہیں۔

شملہ ۱۰ اگست۔ بروز ہفتہ برطانیہ اور ہندوستان کی تجارتی گفت وشنید کے غیر سرکاری مشیروں کا ایک جلسہ ہوگا۔ جس میں سر محمد ظفر اللہ خان کامرس ممبر اپنے حالیہ سفر یورپ کے حالات بیان کریں گے۔

لاہور ۱۰ اگست۔ سیکرٹری پنجاب اسمبلی کا ایک اعلان مظہر ہے کہ زمیندارہ قوانین اردو اور انگریزی دونو زبانوں میں طبع کرا لئے گئے ہیں۔ اور سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس پنجاب لاہور سے ایک آنہ فی نسخہ پر مل سکتے ہیں۔

ٹوکیو ۹ اگست۔ جاپانی سفیر مقیم ماسکو نے روس کے وزیر خارجہ سے مل کر کہا۔ کہ اگر روس متنازعہ جگہ کا تصفیہ کسی کمیشن سے کرانے پر رضامند ہو جائے۔ تو جاپان اپنا یہ مطالبہ چھوڑ دے گا۔ کہ اس کمیشن میں جاپان اور مانچوکو کے نمائندے علیحدہ علیحدہ ہوں۔

پشاور ۹ اگست۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ کوہاٹ سے پچاس میل کے فاصلہ پر اور وزیرستان کی سرحد پر قبائلی لشکر نے ایک پولیس تھانہ پر حملہ کر کے اسے لوٹ لیا۔ ڈاکوؤں نے پہلے سے ٹیلیفون کے تار کاٹ دیتے تھے۔ تا کوہاٹ سے کوئی مدد نہ آ سکے۔

امرتسر ۹ اگست۔ آنریبل سر سکندر حیات خان وزیر اعظم آج موضع کھلچیاں میں گئے۔ جو یہاں سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں بیس ہزار زمینداروں کا اجتماع تھا۔ جنہوں نے آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا نیز ایک سنہری تلوار اور "حیات پنجاب" کا خطاب آپ کو دیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ جو نمک حرام افسر تم کو ناجائز طور پر تنگ کرے گا۔ میں اسے لات مار کر باہر نکال دوں گا۔ زمیندارہ بل اگر ناانصافی ہیں۔ تو میں ایسی صدہا بے انصافیاں کروں گا میں ڈرنے والا نہیں ہوں۔ چار بجے بعد دوپہر آپ ترنتارن گئے۔ وہاں بھی زمینداروں کا اجتماع تھا۔ آپ کو ایڈریس پیش کیا گیا۔ اور اسی قسم کی تقریر آپ نے وہاں بھی کی۔

لاہور ۹ اگست۔ یونینسٹ پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ زمیندارہ بلوں کے خلاف ہندوؤں کی ایجی ٹیشن کے جواب میں پنجاب کے زمیندار ۲۸ اگست کو ان بلوں کے حق میں مظاہرے کریں۔ ان بلوں کی تائید کے لئے ۴ ستمبر کو لائلپور میں ایک زمیندارہ کانفرنس منعقد ہوگی۔

نئی دہلی ۹ اگست۔ مقامی کانگرس کمیٹی نے آل انڈیا کانگرس کمیٹی سے اجازت طلب کی تھی۔ کہ مقامی حکومت کے بعض جابرانہ قوانین کے خلاف سول نافرمانی کی اجازت دی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ اسے اجازت حاصل ہو گئی ہے۔

لکھنؤ ۹ اگست۔ آج یو۔ پی اسمبلی میں ایک ممبر نے جو پراونشل کانگرس کمیٹی کا صدر بھی ہے سوال کیا۔ کہ کیا ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی ڈیرہ دون کے نئے عہدہ داروں کی پولیس نگرانی کرتی ہے۔ اور کیا ان کی ڈاک سنسر کی جاتی ہے اس کے جواب میں حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ افسوس ہے ان سوالات کا جواب عام دستور کے مطابق پبلک طور پر نہیں دیا جا سکتا اس ممبر نے دریافت کیا۔ کہ کیا وزارت کی یہی پالیسی ہے کہ کانگرس کے عہدیداروں کی نگرانی کی جائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کسی جگہ کسی شخص کی نگرانی محض اس لئے ہرگز نہیں کی جاتی۔ کہ وہ کانگرس کمیٹی کا ممبر ہے۔

شملہ ۹ اگست۔ تپ دق کے انسدادی فنڈ کے لئے لیڈی لنلتھگو نے جو اپیل کی تھی۔ اس کے جواب میں اس وقت تک جو رقوم وصول ہوئی ہیں ان کی میزان ۵۱۱۶۹۶۸/۹/۹/۔ روپے

لنڈن ۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ۴۲ ماہ میں جرمنی غیر ممالک میں پروپیگنڈا کرنے کے لئے تین کروڑ پونڈ خرچ کر چکا ہے۔ اس میں سے کچھ حصہ غیر ممالک کے اخبارات کو دیا گیا۔ اور کچھ پمفلٹ اور کتابیں وغیرہ شائع کرنے پر صرف ہوا ہے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے بعض اخبارات کو بھی دیا گیا ہے۔

راولپنڈی ۱۰ اگست۔ ایک سکھ الیکٹریشن مہندر سنگھ نے ایک ایسا آلہ ایجاد کیا ہے کہ جس سے سورج کی کرنوں کو یکجا کر کے بڑی بڑی مشینوں کو چلایا جا سکے گا۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی